

## سوال

کیا غیر مسلموں کو زکاة دینا جائز ہے ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

زکاة کے اموال، اور پھلوں، اور فطرانہ کفار کو دینا جائز نہیں، چاہے وہ فقیر یا مسافر، یا مقروض ہی کیوں نہ ہوں، اور انہیں دینے سے زکاة ادا نہیں ہو گی۔

اور کفار کے فقراء کو عام صدقہ و خیرات - فرض صدقہ و زکاة - دینا، اور تالیف قلب کے لیے بہہ وغیرہ کا تبادلہ کرنا جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ جب ان میں سے کوئی زیادتی کرنے والا نہ ہو جو ایسا کرنے میں مانع ہو۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

اللہ تعالیٰ تمہیں ان لوگوں کے ساتھ صلہ رحمی اور حسن سلوک اور انصاف کرنے سے منع نہیں کرتا، جو نہ تو تمہارے ساتھ تمہارے دین میں لڑے ہیں، اور نہ ہی انہوں نے تمہارے گھروں سے جلاوطن کرنے میں تمہارے خلاف کوئی مدد کی ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

ماخوذ از:

فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء ( 10 / 30 ) .

اور زکاة کا ایک مصرف ایسا ہے جو کفار کو دینا جائز ہے، اور وہ ان کی تالیف قلب کے لیے ہے، لہذا کفار کی قوم میں سے اسلام کی طرف راغب لوگوں کو زکاة کا مال دیا جا سکتا ہے، اگر یہ امید ہو کہ انہیں یہ مال دیا جائے تو وہ اسلام قبول کر لیں گے، اور ان کے اسلام قبول کرنے سے ان کے ماتحت افراد بھی اسلام میں داخل ہو جائیں گے۔



اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔

واللہ اعلم .